

خوشبو کا سفر (تذکرہ شہادت، کمانڈر الاستاد لیب عباد صدیقی) مؤلف: ابوطیب صدیقی۔

ناشر: اراکین صالحہ میوریل و پبلیشر ٹرسٹ رجسٹرڈ، شہید ہاؤس، ۵۶- سویٹ ہومز، گلستان جوہر

بلاک ۱۹، کراچی-۵۲۹۰۔ صفحات: ۲۶۲۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

وہ نوجوان محمد بن قاسم کی سرزمین، سندھ کے ماتھے کا جھومر ہیں جنہوں نے تعلیمی زندگی کو خیر باد کہہ کر جہاد و شہادت کے راستے کو چنا اور آخرت کی لازوال نعمتوں کے حق دار ٹھہرے۔ ایک ایسے دور میں کہ جب منافقت ہی سب سے مقبول چلن بن چکا ہے، اور بڑے بڑے سپہ سالار ”ایک فون“ پر ادب سے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں وہاں ایسے نوجوان قابلِ تحسین ہیں جو خوب صورت مستقبل کے حسین خوابوں کو فراموش کر کے تلواروں کے سائے میں دادِ شجاعت دینے کے لیے افغانستان اور کشمیر پہنچ جاتے ہیں اور اس طرح اُمت کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ اس قوم کو عروج کے راستے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

لیب عباد شہید میر پور خاص میں پیدا ہوئے، کراچی میں زیرِ تعلیم رہے، ۱۹۸۸ء میں افغان جہاد میں شریک ہوئے اور ۲۷ اپریل ۱۹۹۲ء کو چہ نادر شاہ میں دو ستم ملیشیا سے لڑائی میں شہادت کے درجے پر فائز ہوئے۔

اس کتاب میں لیب عباد صدیقی کے چچا ابوطیب صدیقی نے اس خاندان کے حالات، شہید کے بچپن کے حالات، اسلامی جمعیت طلبہ میں شمولیت، جہادی تربیت اور مختلف معرکوں کی تفصیلات بیان کی ہیں، علاوہ ازیں جہاد میں اُن کے ساتھ شریک اور مختلف معرکوں میں دادِ شجاعت دینے والے کمانڈروں اور مجاہدین کے تاثراتی مضامین اور قریبی اعزہ کی تحریریں بھی شامل ہیں۔ اس کتاب میں لیب عباد شہید کی عزم اور جدوجہد سے بھرپور زندگی کا عکس نظر آتا ہے۔ ضرورت ہے ایسے نوجوانوں کو ”مثالی نوجوان“ قرار دے کر ان کی زندگی کو قومی تاریخ کا حصہ بنایا جائے۔ طباعت و اشاعت انتہائی معیاری اور دیدہ زیب ہے۔ کاغذ عمدہ استعمال کیا گیا ہے۔ قیمت قابلِ تعریف حد تک کم ہے۔ جہاد، شہادت اور افغانستان جیسے موضوعات سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے یہ ایک قابلِ قدر تحفہ ہے۔ (محمد ایوب منیر)